رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد (۲) | ۲ ہجرت ۱۳۲۷ ہش | ۲۱ جمادی الثانی ۱۳۶۷ھ | ۲ مئی ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۸

شرح چندہ

سالانہ ۲۲ روپے
ششماہی ۱۱ روپے
سہ ماہی ۶ روپے
ماہوار ۲½ روپے

قیمت
فی پرچہ ۱ ؍ر

اخبار احمدیہ

لاہور یکم ہجرت :- سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت علیل ہے ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔
حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ :-

ہندو پاکستان کے اختلافات مٹانے کی کوشش

لاہور یکم مئی :- فنانس منسٹر مسٹر غلام محمد آج کراچی سے لاہور پہنچ گئے ۔ ہندوستان اور پاکستان کے اختلاف دور کرنے کے لئے پیر کے روز نئی دہلی میں جو کانفرنس منعقد ہو رہی ہے ۔ اس میں شرکت کے لئے وہ نئی دہلی جا رہے ہیں ۔ اس کانفرنس میں نہروں کے پانی کو جاری رکھنے کے معاملہ کو خاص طور زیر بحث لایا جائے گا ۔ سٹرلنگ قرضہ پر بھی گفتگو ہو گی ۔ اس کے علاوہ ڈاک اور تار کی شرحوں پر بھی سوچ بچار کیا جائے گا

ہندو پاکستان میں ایک اور کانفرنس

کراچی یکم مئی :- اس مہینہ کے شروع میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کے درمیان نئی دہلی میں اور ایک کانفرنس منعقد ہو گی جسمیں پٹ سن کی پیداوار اور صنعت کے متعلق سوچ و بچار کیا جائے گا ۔ پاکستان پٹ سن کی اوسطاً لاکھ گانٹھیں سالانہ پیدا کرتا ہے ۔ جس کی قیمت ایک ارب روپیہ ہے ۔ ایک گانٹھ کا وزن ۴۰۰ پونڈ ہوتا ہے ۔ کل ۸۰ فیصدی پٹ سن پاکستانی علاقہ میں پیدا ہوتی ہے ۔ لیکن اس کے گھٹے بنانے کے کارخانے قریباً سارے ہی مغربی بنگال میں ہیں :-

بکری ٹیکس سے ناجائز فائدہ

لاہور یکم مئی ۔ پاکستان کی وزارت خزانہ نے اعلان کیا ہے ۔ کہ ہمیں اس قسم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں ۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض دوکاندار بکری ٹیکس سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں اور اس بہانہ سے گاہکوں کو اشیاء زیادہ مہنگی دیتے ہیں یاد رہے کہ اس ٹیکس کا اثر اشیاء کی قیمت پر کوئی نہیں ہوتا یہ ۲ پائی فی روپیہ کے حساب سے گاہکوں سے وصول کیا جاتا ہے ۔ البتہ سامان تعیش و آرائش پر یہ شرح کسی قدر زیادہ ہے

دیال سنگھ کالج کا پرنسپل سید عابد علیؓ عابد کی بجائے گردور کو مقرر کیا جائیگا

ٹرسٹ کے ارکان ۳ ؍ مئی کو لاہور آرہے ہیں

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— یکم مئی

ہمارے وقائع نگار خصوصی کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ دیال سنگھ کالج کا ہندو ٹرسٹ دیال سنگھ کالج میں سید عابد علی عابد کی جگہ مسٹر سنت رام گرورو کو پرنسپل مقرر کرنے کا فیصلہ کر چکا ہے ۔ مسٹر سنت رام گرورو پہلے دیال سنگھ کالج میں شعبہ انگلش کے ہیڈ تھے اب چونکہ کالج کے سابق پرنسپل مسٹر ہلہ مشرقی پنجاب کی یونیورسٹی کے رجسٹرار مقرر ہو گئے ہیں ۔ لہذا ٹرسٹ نے مسٹر گرورو کو پرنسپل لگانے کا فیصلہ کیا ہے ۔ واضح رہے کہ سید عابد علی عابد کی موجودہ پوزیشن اور حیثیت محض ایک آرگنائزر کی تھی ۔ آپ صرف پرنسپل کی بجائے دستخط ہی کرنے کے مجاز تھے ۔ ورنہ تنخواہ اور الاؤنس وغیرہ ایک پروفیسر کا ہی حاصل کر رہے تھے ۔

ٹرسٹ کے ارکان ۳ ؍ مئی کو لاہور آرہے ہیں ۔ امید ہے اسی دورے میں نئے پرنسپل کے تعین کا آخری حکم صادر کر دیا جائے گا ۔

آزاد کشمیر فوج کی شاندار کامیابی

تراڑ کھل یکم مئی ۔ آزاد کشمیر حکومت کی وزارت جنگ کا امروزہ اعلان مظہر ہے کہ نوشہرہ کے محاذ پر ہندوستانی فوجوں نے سخت حملے کئے ۔ لیکن مجاہدین نے انہیں پسپا کر دیا ۔ اور سخت جارحانہ کاروائی سے انہیں ہراساں کر دیا ۔ دشمن ۲۷ لاشیں میدان میں چھوڑ کر بھاگ گیا ۔ صرف تین مجاہدین شہید ہوئے ۔ پونچھ میں محصور فوج کے ارد گرد آزاد فوج نے محاصرہ اور تنگ کر دیا ہے ۔ اور ارد گرد کی کئی اور چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے ۔

ہندوستان اور پاکستان میں سمجھوتہ کی کوشش

نئی دہلی یکم مئی ۔ آج شام پنڈت نہرو نے اخبار نویسوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ سلامتی کونسل کے ریزولیوشن کے متعلق حکومت کی پالیسی سے مسٹر آئینگر کو مطلع کر دیا گیا ہے ۔ قرارداد کی اکثر دفعات کو حکومت تسلیم کرنے کو تیار نہیں ۔ مثلاً حکومت یہ کبھی تسلیم نہیں کر سکتی ۔ کہ ہندوستانی فوجیں تو کشمیر سے نکل جائیں ۔ اور غیر ملکی یعنی پاکستان کی فوجیں وہاں مداخلت کریں ۔ آپ نے مزید کہا ۔ کہ ہم کشمیر کے بارے میں پاکستان سے سمجھوتہ کرنے کی ایک بار پھر کوشش کریں گے ۔ گو مجھے اس کی کامیابی کے متعلق شبہ ہے ۔

گندم کے ذخائر خریدنے کیلئے آرڈیننس

پشاور یکم مئی : صوبہ سرحد کے گورنر نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جس کی رو سے حکومت کو گیہوں چنے اور جو وغیرہ کے ذخائر کی خرید میں سہولت میسر آجائے گی ۔ اور جو شخص اس کام میں مزاحم ہو گا ۔ اسے ایک سال قید کی سزا یا جرمانہ یا دونوں سزائیں ایک ساتھ دی جا سکتی ہیں :-

ہندوستان میں پاکستان کا نائب ہائی کمشنر

کراچی یکم مئی :- الہ آباد ہائیکورٹ کے سابق جج جسٹس محمد اسمٰعیل کو پاکستان کی طرف سے ہندوستان میں ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے ۔ آپ آج نئی دہلی ہو جائیں گے :-

چوہدری خلیق الزمان کی مساعی

پشاور یکم مئی :- پاکستان مسلم لیگ کے ناظم اعلیٰ چوہدری خلیق الزمان ان دنوں صوبہ سرحد کا دورہ کر رہے ہیں ۔ ۳ مئی کے بعد بلوچستان روانہ ہونگے

چٹاگانگ کو ترقی دینے کا پروگرام

ڈھاکہ یکم مئی : چٹاگانگ کی بندرگاہ کو ترقی دینے کے لئے مرکزی حکومت اور مشرقی بنگال کی حکومت کے نمائندگان کا ایک بورڈ بنایا گیا ہے ۔

جاپان کے تجارتی وفد کی آمد

کلکتہ یکم مئی :- دوسری جنگ عظیم کے بعد جاپان کا پہلا تجارتی وفد آج کلکتہ وارد ہوا ۔ وہ دو ماہ تک ہندوستان اور پاکستان کا دورہ کرے گا ۔

ہند چینی میں ساٹھ ہزار فرانسیسی ہلاک

لندن ۳۰ اپریل : جمہوریہ ویٹ نام ہند چینی کے صدر ہوچی من نے لندن میں نمائندگان اخبارات کو بتایا ۔ کہ ویٹ نامی افواج کے خلاف جنگ میں فرانس کے ساٹھ ہزار سپاہی ہلاک یا مجروح ہوئے لیکن اس کے مقابلہ میں ویٹ نام کی فوجوں کا جانی نقصان بہت کم ہوا کیونکہ وہ کھلم کھلا لڑائی کی بجائے جنگ چھاپہ مار لڑ رہے تھے ۔ صدر نے بتایا ۔ کہ فرانسیسی فوجیں بہتر ساز و سامان کے باوجود ابھی تک چند ایک بڑے شہروں کے سوا کسی جگہ تسلط قائم نہیں کر سکیں ۔ باقی تمام علاقہ ویٹ نام کی افواج کے ہاتھوں میں ہے اور ملکی جمہوریت کی جڑیں لگیں ہے :-

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل بی
پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی ۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا ۔

...ع بین الصلوٰتین کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کی ایک شہادت

...مولوی محمد دین صاحب بی۔ اے سابق ہیڈ ماسٹر ...علیم الاسلام ہائی سکول قادیان نے ج... بین الصلوٰتین ...متعلق ایک شہادت لکھ کر ...یجی ہے جو دوستوں ...فائدہ کے لئے ...ذیل میں درج کی جارہی ہے۔

...وی صاحب موصوف حضرت مسیح موعود علیہ السلام ...صحابی ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام ...زمانہ میں سال ہا سال قادیان میں رہ چکے ہیں انہوں ...اپنی شہادت میں اس زمانہ کا ذکر کیا ہے ...بکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قادیان میں ...بے عرصہ تک مسلسل نمازیں جمع کرائیں مولوی ...حب موصوف کی شہادت میں ایک بات کسی ...ر قابل وضاحت ہے جس کے متعلق میں انہیں ...لکھ رہا ہوں۔ اس کا جواب آنے پر بعد میں ...ئع کر دیا جائے گا۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۳۰/۴/۴۸

...م اللہ الرحمٰن الرحیم　نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

...کرمی مخدومی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ ...لام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود ...الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں ایک مسلسل عرصہ ...روزانہ نمازیں جمع ہوتی رہیں ظہر اور عصر اور ...ب وعشاء۔ ان میں یہ عاجز باقاعدہ شامل ہوتا رہا ...چونکہ یہ مسئلہ اور تعامل لوگوں کے لئے نیا تھا اسلئے ...طور پر لوگ مسئلے کے طور پر اس کے متعلق جزئیات ...مسئلہ کے دریافت کرتے رہتے تھے حضرت ...موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بھی براہ راست ...حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ اور دیگر علماء سلسلہ ...ی۔ مجھے اچھی طرح سے یاد ہے کہ اس وقت تعامل ...تھا کہ اگر کوئی عصر میں شامل ہوا ہے تو اس نے ...ی نماز بعد میں پوری کر لی۔ اور جو عشاء میں شامل ...تو اس نے مغرب کے فرض بعد میں ادا کر لئے ...کسی کو سوال و شبہ پیدا ہوا۔ اس نے جب ...حضرت صاحب سے دریافت کیا یا حضرت مولوی ...ب سے تو اس کو بھی یہی جواب دیا گیا کہ جو فرض ...ت ملے اس میں شامل ہو جاؤ اور جو رہ گئی ہو ...بعد میں پوری کر لو۔ چونکہ یہ تعامل اور مسئلہ ...اسلئے سوال و اعتراضات بھی ہوتے رہے اور ...ر تعامل اور مسئلہ کا حل رہا۔

...تعجب آیا۔ کہ مولوی شمس صاحب نے اپنی تحریر ...الفضل میں شائع ہوئی ہے یہ لکھا ہے کہ جماعت ...حصہ جماعت کا تعامل اس سے مختلف رہا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دنوں میں تو میں حتمی طور پر عرض کر سکتا ہوں کہ تعامل بھی وہی تھا۔ جو میں اوپر عرض کر آیا ہوں۔ اور جہانتک مجھے یاد پڑتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے اوائل میں بھی یہی تھا۔ بعد میں مجھے حتمی طور پر اسلئے یاد نہیں کہ نہ تو اس کثرت و تکرار سے نمازیں جمع ہوئیں۔ اور جب کبھی نمازوں کے جمع آئے خاص کر جلسہ کے ایام میں تو ان دنوں میں چونکہ یہ خاکسار اکثر مہمانداری میں مصروف رہتا تھا۔ اسلئے مجھے صحیح طور پر یاد نہیں کہ تعامل کیا تھا تاہم پچھلے چند سالوں میں مجھے معلوم ہوا کہ جماعت میں اس کے تعامل میں اختلاف ہے اور غالباً مسئلہ میں تو میں نے ایک دن حضرت مولوی شیر علی صاحب سے عرض کیا کہ آپ کو معلوم ہے اور اچھی طرح سے معلوم ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کے ایام میں یہ مسئلہ اور اس کا تعامل بالکل واضح تھا۔ آپ کیوں یہ امر واضح طور پر اپنے ان علماء کو نہیں بتلا دیتے۔ تو انہوں نے ہنس کر کہا کہ تم کیوں نہیں کہہ دیتے میں نے عذر کیا تو فرمانے لگے میرا بھی قریباً ایسا ہی عذر ہے۔ اصل میں ان کی طبیعت میں انتہا درجہ کی فروتنی تھی وہ خواہ مخواہ اپنے آپ کو آگے نہیں کرنا چاہتے تھے۔ میں بھی ان سطور کے لکھنے سے پرہیز کرتا۔ مگر چونکہ آپ کی طرف سے اس سوال کو اٹھایا گیا ہے۔ اسلئے مجبوراً یہ چند سطور عرض کر رہا ہوں۔ اور گو مکرمی مولوی شمس صاحب نے سوال کا جواب تو صحیح دیا ہے مگر ایک واقعہ غلط لکھا ہے۔ جس سے غلط فہمی کا احتمال ہوتا ہے۔ اس لئے یہ عاجز آپ کے نوٹس میں یہ واقعہ لا رہا ہے کہ اگر مولوی شمس صاحب کی تحریر سے یہ مفہوم پیدا ہوتا ہے کہ جماعت کے تعامل سے مراد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ ہے یا حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کا زمانہ تو یہ بات غلط ہے۔ باقی میرا خیال ہے کہ الحکم کے فائل سے ممکن ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے کا واضح فتوٰے چھپا ہوا بھی مل جائے کیونکہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ اکثر لوگ دریافت کرتے تھے اور حضور خود بھی اس کا جواب دیدیا کرتے تھے

والسلام

خاکسار محمد دین (ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان) ۲۸/۴/۴۸

خداوندا تیرا مہدی کہاں ہے؟

از جناب مصلح الدین احمد وڈ ایچ راجیکی۔ پشاور

کچھ عرصہ ہوا پشاور شہر میں انجمن ترقیٔ اردو کے زیر اہتمام ایک غیر طرحی مشاعرہ کی محفل منعقد ہوئی جس میں صاحب صدر کے خطبۂ صدارت کے بعد مقامی و مہاجرین شعراء نے اپنا اپنا کلام سنایا جیسا کہ فی زمانہ ادبی محفلوں کا عام دستور ہے حاضرین نے شعر فہمی کی بجائے شاعر فہمی و خوش الحانی کی داد دے کر اپنے مذاقِ سخن کا ثبوت دیا۔ مگر بعض شعراء ایسے بھی تھے۔ جو مضمون کی خوبی و زیبائی کے علاوہ جو شعر کی جان ہے خوش الحانی کا لباس پہنے ہوئے دل کو لبھا رہے تھے۔ اور بعض سادہ اور پُرمعنی اشعار دنیوی لہو لعب سے بالا ہی نہیں تھے۔ بلکہ انسان کو گہرے غور و فکر میں ڈالنے والے بھی تھے اور اس لئے سبق آموز تھے۔ کئی اشعار ایسے تھے۔ جو مجھ پر غور و فکر کا دروازہ کھولنے کا موجب ہوئے۔ لیکن ایک مصرعہ نے .... اچانک میری روح کو وقت کی رنگینیوں سے چھین لیا وہ سرورِ دو عالم کے بے بس دین کی یہ دکھ بھری آواز تھی کہ

"خداوندا تیرا مہدی کہاں ہے"

اسے ایک نوجوان شاعر نے اپنی کسی رباعی میں پڑھا اور پڑھ کر خاموش ہو گیا۔ مگر اہلِ محفل جوں کے توں بیٹھے رہے۔ اُن میں سے کوئی نہیں تھا کہ مذہب کی ان مایوسیوں پر افسوس کا اظہار کرتا سب نے اسے شاعر کی بے وقت کی راگنی خیال کر کے دوسرے شاعروں کی طرف متوجہ ہو گئے۔ گویا کہ وہ لوگ زبانِ حال سے اس بات کا اقرار کر رہے تھے کہ

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کا دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

میں اُس وقت حیران و ششدر تھا کہ یا الٰہی میں انہیں کیونکر بتاؤں کہ جس امام مہدی کو تلاش کرتے کرتے تم کبھی تہامہ کی وادیوں میں اور کبھی اُردن کے جنگلوں میں اور کبھی دمشق کی بلندیوں پر مارے مارے پھر رہے ہو۔ وہ امام مہدی تو مدت ہوئی قادیان کی بستی کدعہ میں جلوہ افروز ہو چکا ہے۔ تمہیں علماء دھوکا دے رہے ہیں۔ اور یہ سجادہ نشین بہکا رہے ہیں۔ اگر واقعی وہ امام مہدی مِنْ وُلْدِ فَاطِمَۃَ ہوتا تو آنحضرت صلعم حضرت عباس کو یہ نہ فرماتے کہ اے چچا امام مہدی تیری اولاد میں سے ہوگا اور اگر واقعی اُس امام مہدی کا نام محمدؐ ہی ہوتا تو آنحضرت صلعم دوسرے وقت میں اُس کا نام احمدؐ اور عیسیٰ نہ بتاتے۔ پس اے مسلمانو! یہ تمام استعارے ہیں جو کسی نہ کسی جہت سے آنیوالے پر چسپاں ہوتے ورنہ ایمان بالغیب کے لحاظ سے تو امام مہدی کا وجود یقیناً پردۂ اخفا میں ہونا چاہیئے تھا۔

میں انہی خیالات میں غلطاں و پیچاں چلا آ رہا تھا کہ یکایک میرا دماغ مسلمانوں کی موجودہ تباہی کی طرف منتقل ہو گیا۔ بس پھر کیا تھا اُس وقت مجھے اپنے آقا و مولا حضرت مسیح قادیانی کی بتائی ہوئی وہ تمام پیشگوئیاں ایک ایک کر کے اپنے اپنے مصداق کی تباہی کا نظارہ دکھانے لگیں جن میں کہیں یورپ کی تباہی کا نظارہ تھا۔ اور کہیں جزائر کی تباہی کا نظارہ تھا مگر سب سے بھیانک اور گھناؤنا نظارہ جس کو دیکھ کر میری روح مارے خوف کے لرز اُٹھی وہ اس بدنصیب ملک ہندوستان کا تھا۔ جہاں کہیں لوط نبی کی بستیوں کی طرح گرتے ہوئے شہر اور کہیں نوح نبی کے طوفان کی طرح پانی میں ڈوبے ہوئے انسان دکھائی دیتے لاکھوں یتیم بچے تھے۔ جو اپنی اپنی ماؤں کے لئے بلبلا رہے تھے اور ہزاروں بیوائیں تھیں جو زمانہ کی طرفہ کاری کا نوحہ کر رہی تھیں۔ میں انہیں دیکھ کر تڑپ اُٹھا۔ اور میری آنکھیں ڈبڈبا آئیں مگر اُس وقت اُن کے لئے کوئی چارۂ کار نہ تھا۔

اے کاش اب بھی یہ مسلمان جاگ اُٹھیں اور ان "زود آور حملوں" کا شکار نہ بنیں۔ شب و روز خدا کے عذاب کے گرجتے ہوئے بادل اور کوندتی ہوئی بجلیاں انہیں خوابِ غفلت سے چونکا رہی ہیں مگر یہ نفسانیت میں ڈوبے ہوئے انسان ابھی تک اسی طرح معصیت کے خراٹے لے رہے ہیں۔ خدا معلوم وہ کون ابلیس تھا۔ جس نے اس کاروانِ خفتہ پا کی درا کو صدائے رحیل سے محروم کر دیا۔ کاش مسلمانوں پر یہ دن نہ آتے۔ کاش زمانہ یوں گردش نہ بدلتا۔ مسلمانو! اُٹھو۔ اُٹھو خدا کی قسم جسے تم دجال سمجھ کر رد کر رہے ہو وہی امام مہدی ہے۔ جسے تم کافر سمجھ رہے ہو۔ وہی حقیقی مسلمان ہے

اعلان

مولوی محمد صدیق صاحب واقف زندگی دیہاتی مبلغ گروپ ۱۲ کو نظام سلسلہ کی پابندی نہ کرنے کے جرم میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف سے فارغ فرما دیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ انکو آئندہ سلسلہ کے کسی کام پر نہ لگایا جاوے۔ لہذا احباب جماعت کی اطلاع کیلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ انسے کوئی سلسلہ کا کام نہ لیا جاوے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

روزنامہ الفضل
۲ مئی ۱۹۴۸ء

فن خبر تراشی

روزنامہ "جے ہند" جالندھر نے اپنی اشاعت ۲۶ اپریل ۱۹۴۸ء کے پہلے صفحہ کے درمیان چھ کھنٹے میں جلی قلم سے نمایاں طور پر "لاہور کا ڈی۔ اے۔ وی کالج تعلیم الاسلام کالج بن گیا" اور "کھڑکیاں دروازے۔ لباریٹریاں وغیرہ ۵ لاکھ کا سامان تباہ" کے دوہرے عنوان کے نیچے مندرجہ ذیل خبر شائع کی ہے۔

"لاہور ۲۴ اپریل۔ لاہور سے آنے والے ایک شرنارتھی کا بیان ہے کہ ڈی۔ اے۔ وی کالج لاہور کو جہاں ہندو سکھ شرنارتھیوں کا کیمپ ہوا کرتا تھا بالکل تباہ و برباد کر دیا گیا ہے۔ لیبارٹریوں کا سارا سامان توڑ پھوڑ دیا گیا ہے۔ دروازے کھڑکیاں اور الماریاں تک بھی توڑ دی گئی ہیں۔ اندازہ ہے کہ کالج کی عمارت اور دیگر سامان وغیرہ کا ۵ لاکھ روپے کا نقصان کر دیا گیا ہے۔ اور کالج بلڈنگ اور ہوسٹل وغیرہ قادیانیوں کے تعلیم الاسلام کالج کے سپرد کر دیا گیا ہے"

(خاص)

اس خبر کی حقیقت سے واقف کار آدمی اندازہ لگا سکتا ہے۔ کہ ان اخبار نویسوں نے کذب طرازی کے فن لطیف میں کہاں تک کمال پیدا کیا ہے اب جو بھی حقیقت حال سے ناواقف آدمی اس خبر کو جے ہند میں پڑھے گا۔ اس کا پہلا اثر یہی ہوگا۔ کہ مسلم لیگی غنڈوں نے آریوں کی اس عظیم الشان تعلیم گاہ کو تباہ کر دیا ہے۔ لطف یہ ہے کہ جو کچھ بیان کیا گیا ہے۔ وہ سو فیصدی صحیح ہے۔ فنکار نے ایک تفصیل میں بھی مبالغہ آمیزی سے کام نہیں لیا۔ کالج کے سامان اور عمارت کی جو تباہی ہوئی ہے۔ اس کا صحیح نقشہ کھینچ دیا ہے۔ تصویر من وعن پوری پوری نقش کر دی ہے لیکن ساتھ ہی ایک ایسا استادی کا ہاتھ لگا دیا ہے۔ کہ دیکھنے والے کی آنکھ پر مغالطوں کے سیکڑوں دبیز پردے پڑ جاتے ہیں کمال استادی اس عنوان میں نہیں کہ "لاہور کا ڈی۔ اے۔ وی کالج تعلیم الاسلام کالج بن گیا"۔ کیونکہ یہ تو سب جانتے ہیں۔ کہ جب لاہور میں کوئی آریہ رہا ہی نہیں۔ تو عمارت آخر کسی دوسرے کالج کو دی ہی جانی تھی سو دے دی گئی۔ یہ تو کوئی اچنبھے کی بات نہیں۔ ظاہر ہے کہ اس عنوان میں ایسی (خاص) بچھو کا ڈنگ نہیں ہو سکتا جب تعلیم الاسلام کالج قادیان سکھ نیشنل کالج بن سکتا ہے۔ تو ڈی۔ اے۔ وی کالج لاہور بھی تعلیم الاسلام کالج بن سکتا ہے۔ اس پر تو کسی کو کوئی اعتراض ہو ہی نہیں سکتا۔ ہاں اس عنوان کو زیادہ سے زیادہ نقش گر کے موٹے قلم کی پہلی جنبش کہا جا سکتا ہے۔

فنکار جانتے ہیں کہ حذف بھی فنکاری میں ایک صنعت ہے۔ بلکہ بہترین فن کار ہوتا ہی وہ ہے جو فن حذف میں ید طولےٰ رکھتا ہو۔ یہاں بھی اسی ہوشیاری سے کام لیا گیا ہے۔ جہاں تباہی کا صحیح صحیح نقشہ کھینچا ہے۔ وہاں فن خبر تراشی کے اس ماہر بے بدل نے یہ کمال کیا ہے۔ کہ تمام خبر میں سے تباہی کے "فاعل" کا نام و نشان مٹا دیا ہے، اور مفعول مالم یسم فاعلہ کے معمولی سے انداز بیان کو اختیار کرنے سے وہ اثر پیدا کر دیا ہے۔ جو ہر پڑھنے والے کے دماغ پر سب سے پہلے پڑتا ہے۔ کہ لاہور کے مسلم لیگی غنڈوں نے کیا غضب ڈھایا ہے۔ کہ ایک تعلیم گاہ کو بھی تباہ کرنے سے نہیں چھوڑا۔ اور سائنس کا سامان ہی نہیں بلکہ لیبارٹریاں بھی توڑ پھوڑ کر رکھ دی ہیں دروازے کھڑکیاں اور الماریاں اکھاڑ کر پھینک دی ہیں۔ کہ تعلیم گاہ تو تعلیم گاہ معمولی رہائشی مکان کے طور پر بھی عمارت استعمال نہ کی جا سکے۔

چونکہ فنکار صرف پہلا اثر ہی ڈالنا چاہتا ہے۔ اس لئے اس نے اپنے فن کی اس صنعت سے کام لیا ہے۔ اس کو اس سے کوئی غرض نہیں۔ کہ بعد میں وہ اثر تھوڑے سے غور سے زائل بھی ہو سکتا ہے۔ اسکو تو اپنے کام سے کام ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہی خبر انگریزی میں ترجمہ کر کے امریکہ اور برطانیہ وغیرہ ممالک میں سنسنی پھیلا دے بلکہ یو۔ این۔ او پر زلزلہ طاری کر دے۔ بعد میں خواہ خود اس خبر کے تجزیہ سے ہی ثابت ہو جائے۔ کہ تباہی کس نے کی ہے۔ مسلم لیگی غنڈوں نے یا آریہ مہاپرشوں نے تو اس کی پرواہی کیا ہے۔ اس سے کوئی انڈین یونین تو چھن جانے کی نہیں۔ اور نہ ہماری اخبار نویسی پر ہی کوئی حرف آ سکتا ہے۔ ہم نے مسلم لیگی غنڈوں کا نام بھی کوئی نہیں لیا۔ ہمارے الفاظ کو دیکھ لو۔ جانچ لو تول لو پڑتال کر لو۔ کوئی ایسا اشارہ بھی ہے؟

سچی بات تو یہ ہے کہ فنکار نے یہ طرز اختیار ہی اس لئے کی ہے۔ کہ اور کوئی چارہ کار ہی نہ تھا۔ کیونکہ اگر ذرا بھی یہ احتمال ہو سکتا کہ آریہ مہاپرشوں کی بجائے یہ فعل شنیع مسلم لیگیوں کے ماتھے تھوپا جا سکتا ہے۔ تو وہ کھلم کھلا مسلم لیگی غنڈوں پر الزام لگاتا جیسے کہ اس کی روزانہ مشق ہے لیکن بات یہ ہے۔ کہ فنکار سخت مجبور تھا۔ ماحول ہی کچھ ایسا تھا کہ مسلمانوں پر کھلم کھلا الزام لگایا نہیں جا سکتا تھا۔ عمارت آریوں کے بھاگنے کے وقت سے لے کر تعلیم الاسلام کالج والوں کے سپرد ہونے تک متواتر غیر مسلموں ہی کے قبضہ میں چلی آئی تھی۔ وہاں غیر مسلم شرنارتھیوں کا کیمپ تھا۔ غیر مسلم فوجی اور غیر مسلم شرنارتھی وہاں ہر وقت موجود رہتے تھے۔ غیر مسلم شرنارتھیوں کے ٹرک کے ٹرک سامانوں سے لدے ہوئے وہاں سے مشرقی پنجاب کو روزانہ روانہ ہوتے تھے۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ خود فنکار کو براہ راست علم تھا۔ کہ کالج کا سامان کہاں جا رہا ہے، اور کس طرح جا رہا ہے۔ کھڑکیاں۔ دروازے الماریاں کس نے تباہ کی ہیں۔ اور ۵ لاکھ کا نقصان عمارت کو کس نے پہنچایا گیا ہے۔ ..... یہ زندہ فن آواز تھی جو فنکار کے ساتھ نبرد آزما تھی۔

ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں اور ہو بھی کیا سکتا تھا۔ فنکار کا کیا یہ کمال نہیں۔ کہ ایسے ماحول سے ایسا اثر نکال لیا۔ خواہ وہ کتنا ہی عارضی کیوں نہ ہو۔ آخر نیچر نے بھی تو طوطے کو اس لئے سبز بنایا ہے۔ کہ وہ آم کے سبز پتوں میں مالی کو پتا ہی نظر آئے۔ خواہ ایک لمحہ کے ہزارویں حصہ تک کے لئے ہی سہی

قیدی ساتھیوں کو تبلیغ

حضرت یوسف علیہ السلام کو مصر کے ایک حاکم نے مصلحت کی بناء پر ناحق زندان میں ڈال دیا تھا۔ آپ نے اپنی قید کا زمانہ نہایت صبر و تحمل سے بسر کیا۔ اور باوجودیکہ آپ دشمن کی قید میں تھے آپ نے اس مصیبت کے زمانہ میں بھی فریضہ تبلیغ کی ادائیگی سے کوتاہی نہ کی۔ بلکہ جب بادشاہ کے دو ملازم بھی اس زندان میں ڈالے گئے۔ تو آپ نے ان کو بھی تبلیغ کی۔ چنانچہ سورۃ یوسف میں انکا واقعہ اس طرح بیان کیا گیا ہے

"آپ "حضرت یوسف علیہ السلام" کے ساتھ دو جوان بھی زندان میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے آپ سے کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں۔ اور دوسرے نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے۔ کہ میں نے سر پر روٹیاں اٹھائی ہوئی ہیں۔ جن کو پرندے کھا رہے ہیں۔ (دونوں نے آپ سے کہا) کہ ہمیں ان خوابوں کی تعبیر بتائیے۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ بھلا کرنے والوں میں سے ہیں۔ آپؑ نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ تمہارا کھانا تمہارے پاس لایا جائے۔ میں تم کو ان خوابوں کی تعبیر اس علم کے مطابق بتاؤں گا۔ جو اللہ تعالےٰ نے مجھے دیا ہے۔ کیونکہ میں نے اس قوم کے مذہب کو چھوڑ رکھا ہے۔ جس کا اللہ تعالےٰ پر ایمان نہیں۔ اور جو قیامت سے منکر ہیں۔ اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم علیہم السلام، اسحاقؑ، یعقوبؑ، کا مذہب اختیار کیا ہے۔ ہمارے لئے زیبا نہیں کہ ہم کسی کو اللہ تعالےٰ کا شریک بنائیں۔ اللہ تعالےٰ کا یہ ہم پر اور لوگوں پر فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر گزار نہیں۔ اے زندانی ساتھیو کیا بہت سے خدا بہتر ہیں یا اللہ جو اکیلا ہی قہار ہے۔ تم اور تمہارے باپ دادا صرف نام (بتوں کے) پوجتے ہو۔ جو خود تم نے ان کو دے رکھے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان کے حق میں کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ یقین جانو اللہ ہی کا حکم ہے اس نے فرمایا ہے کہ میرے سوا کسی کو نہ پوجو یہی درست دین ہے۔ اکثر لوگ جانتے نہیں۔"

فرض کیجئے کہ یہ دونوں قیدی رہا ہو کر گھر چلے گئے ہیں۔ تو ان کے دوست ان کی مصیبتوں کا آپ سے اس طرح تذکرہ کرتے ہیں۔

"مہینوں کے بعد دکھیوں کی فریاد سنی گئی اور قیدی رہا ہو کر آئے۔ رہا شدہ قیدیوں نے جہاں اور مصیبتوں اور تعدیوں کا ذکر کیا۔ وہاں ان مصیبت کے ماروں نے ..... کے مظالم کی درد بھری داستانیں بھی سنائیں۔ کہ کس طرح ان کو جیل میں تنگ کیا گیا۔ اور کس طرح وہ انہیں مرتد ہونے پر مجبور کرتے رہے مصیبت کے وقت دوست دشمن کی تمیز نہیں رہتی۔ بُرے وقت کو لوگ آپس کی رواداری اور محبت سے گزارتے ہیں۔ مگر (نعوذ باللہ) شقی القلب ..... نے ہمارے مجبور اور مقہور بھائیوں کو وہاں بھی اس قدر تنگ کیا۔ کہ ان میں سے ۵۰ گمزوروں نے نمازیں پڑھنا شروع کر دیں۔ اور اسلام کے احکام پر چلنے کا عہد کر لیا۔ اور ہر قسم کے فسق و فجور سے "تائب ہو گئے" (آزاد ۱۷ اپریل تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ)

اگر تو آپ بھی ان قیدیوں اور قیدیوں کے دوست کے ہم خیال ہونگے۔ تو یقیناً آپ کو اس داستان سے سخت رنج ہوگا۔ اور آپ پکار اٹھیں گے ہیں۔ دوڑو۔ پکڑو۔ تلوار لاؤ۔ ان کا سر اڑا دیں۔ ہمارے بھائیوں کے ساتھ اتنا ظلم کیا۔ ان کو نماز پڑھا دی۔ اسلام کے احکام پر چلنے کا عہد لے لیا۔ ان سے فسق و فجور سے توبہ کرالی۔ اتنا ظلم اتنا قہر۔ اور پھر ہمارے بھائیوں پر۔ لیکن آپ ایسا نہیں کہیں گے۔ آپ کے خیال میں تو (حضرت) یوسف (علیہ السلام) نے بڑا اچھا کام کیا۔ کہ بے نماز کو نمازی بنا دیا۔ اسلام کے احکام پر چلنے کا عہد لے لیا۔ فسق و فجور سے چھڑا دیا۔ بلکہ آپ تو یہ بھی کہیں گے ایسا تو کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جو اس کام کو برا کہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام تو خیر خدا کے پیغمبر تھے۔ اگر ادنیٰ سے ادنیٰ آدمی بھی ایسا کرے۔ تو بھی یہ ظلم تو کجا عین مہربانی ہے۔

لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ آج کل ایسے "آزاد" اسلام کے ستون مسلمان بھی ہیں جنکو آپ سے اختلاف ہے۔

اخبار نویسوں کا عزم

مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں کا جو قافلہ مشرقی پنجاب کے اخبار نویسوں کی دعوت پر شملہ گیا تھا۔ بخیر و خوبی واپس آگیا ہے اور اس لحاظ سے کہ یہ سفر محض دوستانہ ملاقاتوں تک ہی محدود نہیں رہا۔ بلکہ دونوں پنجابوں میں صلح و آشتی کی فضا پیدا کرنے کے لئے اخبار نویسوں کے سمجھوتہ کا بھی حامل ہے نہایت مبارک ہے۔

جب شروع میں یہ خبر اڑی تھی کہ مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں نے اپنے مشرقی پنجاب کے ہم پیشہ بھائیوں کو خیرسگالی کی دعوت دی ہے۔ تو ہم نے الفضل کے ان کالموں میں یہ بات واضح کی تھی۔ کہ محض دوستانہ ملاقات تک ہی اس تقریب کو محدود نہ رکھا جائے۔ بلکہ اس ملاقات کے موقعہ پر دونوں ملکوں میں جو بد اعتمادی پیدا ہو گئی ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے کوئی لائحہ عمل تیار کیا جائے۔ جس پر دونوں ملکوں کے اخبار نویس عامل ہوں۔

ہمیں اس بات کی بڑی خوشی ہے۔ کہ ہمارے اس مشورہ کے مطابق عمل ہوا ہے ہمیں امید ہے کہ اگر یہ طریقہ جاری رہا۔ تو اس سے دونوں ملکوں کی فضا بہت حد تک پاک و صاف ہو جائے گی۔ اور ہر طرف امن کی ہوا چلنے لگے گی۔

انگریزی تفسیر القرآن کے متعلق ضروری اعلان

صحاب نے انگریزی قرآن مجید کے لئے اپنے نام درج کروائے ہوئے ہیں۔ وہ براہ مہربانی ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء تک اپنی جلد دفتر سے وصول فرمالیں۔ اس تاریخ کے بعد انہیں یہ تفسیر اس بناء پر وصول کرنے کا حق نہیں ہوگا۔ کہ انہوں نے اس کے لئے پہلے نام لکھوایا تھا۔ نیز جن احباب نے قیمت کا کچھ حصہ ادا کیا ہوا ہے۔ وہ بھی بقیہ قیمت ادا کر کے اپنی کاپی وصول فرمالیں۔ قیمت فی جلد ۲۵ روپے مقرر ہے۔

انچارج دفتر تفسیر القرآن انگریزی ۸ ٹمپل روڈ لاہور

موضع بھٹیاں ضلع گورداسپور کے احباب کی توجہ کے لئے اعلان

موضع بھٹیاں ضلع گورداسپور کی ایک لڑکی جس کی عمر قریباً چھ سال ہے۔ قادیان میں پہنچی ہے۔ اپنے والد کا نام مانان (عبد الرحمن) اور ماں کا نام عالم۔ بہن کا نام سکینہ اور بھائیوں کے نام عبد الحی عبد الحق عطاء اللہ بتاتی ہے۔ اس کا باپ معماری کا کام کرتا تھا۔ اگر اس لڑکی کے ورثاء یا اور کوئی واقف احباب اس اعلان کو پڑھیں۔ تو فوراً لاہور پہنچ کر مجھ سے مفصل پتہ کرلیں۔

(مرزا بشیر احمد ایم۔ اے آف قادیان رتن باغ۔ لاہور)

مبارکباد اور درخواست دعا

افراد جماعت احمدیہ سے جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کے تعارف کرانے کی ضرورت نہیں۔ آپ سلسلہ کی مخلصانہ خدمت میں ہر وقت لگے رہنے والے انسان ہیں۔ تالیف کے ذریعہ انہوں نے اس قدر ٹریکٹ۔ چھوٹے چھوٹے رسالے اور کتابیں سلسلہ کی تائید میں اردو۔ انگریزی اور گجراتی زبانوں میں شائع کی ہیں کہ ان کا شمار کرنا مشکل ہے۔ اس تبلیغی لٹریچر کی اشاعت میں وہ بہت سے غرباء کو کثیر حصہ کمیشن دے کر ان کی امداد مالی کا ذریعہ پیدا کرنے کا بھی ثواب لیتے ہیں۔ سلسلہ کی طرف توجہ دلانے کے لئے بڑے بڑے انعامات مقرر کرکے اور یہ بات کہ جماعت احمدیہ کے دشمن اخلاص کے ساتھ مخالفت نہیں کرتے۔ بلکہ بناوٹ سے پبلک کو دھوکا دینے کے لئے کہتے کچھ ہیں اور سمجھتے کچھ ہیں۔ بخوبی روشن کر دی ہے۔ اسی طرح سلسلہ کی ہر خدمت کو اپنے لئے لازمی قرار دیتے رہے ہیں اور اپنے نمونہ خاص سے اپنے خاندان اور اپنے بچوں میں یہ روح پیدا کر دی ہے۔ غرض سیٹھ صاحب ممدوح کی ذات والا صفات سے احمدی جماعت اچھی طرح واقف ہے۔ اسی طرح نواب اکبر یار جنگ بہادر سابق جج ہائیکورٹ حیدرآباد دکن اور سابق ہوم سکرٹری گورنمنٹ حیدرآباد دکن کا ذکر خیر بھی الفضل میں بارہا آچکا ہے۔ آپ کا وجود بھی سلسلہ کے لئے ایک نفع رساں وجود ہے۔ مالی خدمت میں وہ خاص طور سے بڑا حصہ لیتے رہے ہیں۔ مقررہ چندوں کے علاوہ بھی جو احمدی ان کے علم میں قابل امداد ہوں۔ ان کی دستگیری کرنا ان کا عام شیوہ ہے۔

دو بزرگوں کے خاندانوں میں سید بشارت احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن کی سعی خاص سے رشتہ قرابت داری پیدا ہوا ہے۔ یعنی نواب کے صاحبزادہ جناب رشید الدین احمد صاحب کا نکاح سیٹھ صاحب کی صاحبزادی ہاجرہ بیگم صاحبہ سے حضور نے بتاریخ ۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء بروز اتوار ... گاہ میں ۷ ہزار روپیہ (سکہ عثمانیہ) مہر پر اعلان فرمایا ہے۔

چونکہ دونوں بزرگ سلسلہ کی خاص اور اعلیٰ ہستیاں ہیں۔ اور الفضل اخبار کو بھی ان بزرگوں کی خاص الخاص اعانت و سرپرستی حاصل ہے۔ اس لئے اس اعلان کے علاوہ جو الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ ایک دفعہ پھر اپنی طرف سے احباب جماعت سے ان دونوں عام طور سے فیض رساں خاندانوں کے باہمی رشتہ کے بامراد ہونے کے لئے دعا فرمانے کی درخواست کرتا ہے۔ اور دونوں خاندانوں اور سید بشارت احمد صاحب اور جماعت ہائے احمدیہ حیدرآباد و سکندرآباد کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہے۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور

تعلیم الاسلام کالج میں مندرجہ ذیل اسامیوں کو پر کرنے کے لئے مناسب کارکنوں کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احمدی نوجوان بہت جلد اپنی درخواستیں بنام پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج۔ کالج روڈ لاہور کے نام ارسال فرمائیں۔ یا خود ملکر حاضر ہوں۔

(۱) مددگار کارکن برائے لیبارٹری فزکس ۲ کس
(۲) " " " کیمسٹری ۱ "
(۳) " " " بیالوجی ۱ "
(۴) " " " جنرل ۱ "
(۵) " " " دفتر ۲ "

(۱) تا (۵): تنخواہ بشمولیت مہنگائی و لاہور الاؤنس ۳۶ روپے ملیگی ۔ اس کے علاوہ بچوں کا الاؤنس بھی مطابق قواعد مل سکے گا

(۶) چوکیدار شب ایک کس
(۷) مالی "
(۸) بیلدار "

(۶) تا (۸): تنخواہ بشمولیت مہنگائی و لاہور الاؤنس ۳۶ روپے ہوگی

(۹) ماشکی ایک کس
(۱۰) بیلدار "
(۱۱) خاکروب "

(۹) تا (۱۱): ۲۷ روپے بشمولیت مہنگائی الاؤنس

(۱۲) لیبارٹری اسسٹنٹ ۲ کس تنخواہ ۵۱ روپے بشمولیت مہنگائی و لاہور الاؤنس
(۱۳) محرر برائے دفتر ۱ " " " "
(۱۴) محرر ٹائپسٹ ۱ " " ۶۴ "

بچوں کا الاؤنس مطابق قواعد الگ ملیگا

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور)

الحرکۃ الاحمدیۃ فی الدیار العربیۃ

(تبلیغی رپورٹ احمدیہ مشن بلاد عربیہ)

بابت ماہ فروری ۱۹۴۸ء

از مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ انچارج بلاد عربیہ

فلسطین میدان جنگ

گذشتہ رپورٹ میں یہاں کی حالت کا اجمالی نقشہ پیش خدمت کیا جا چکا ہے۔ اس لئے اس کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔ اب حالات اس قدر خطرناک ہو چکے ہیں۔ کہ فلسطین باقاعدہ میدان جنگ بن چکا ہے، اور "سے دو ہوتا ہوتی لگ رہی ہے" کا عملی نظارہ پیش کر رہا ہے۔ ہر گاؤں چھاؤنی ہے اور ہر شہر اور سڑک میدان معرکہ ہے۔ بازاروں میں اب اشیاء خوردنی اور پوشیدنی کی تجارت کے بجائے۔ گولیوں۔ بموں۔ بندوقوں۔ اور مشین گنوں کی تجارت ہو رہی ہے، اور بازاروں اور گلیوں اور سڑکوں پر کشتوں کے پشتے لگ جاتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس مہینہ میں ہماری حالت "نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن" کی مصداق رہی اور ہم جبل الکرمل پہ ہی محصور رہے۔ محصور ہونے کی حالت میں جو کام سلسلہ کے لئے کیا جا سکا۔ اس کی اجمالی رپورٹ درج ذیل ہے۔

رسالہ البشریٰ

حسب دستور سابق رسالہ البشریٰ تمام اکناف و اطراف بلاد عربیہ میں ارسال کیا گیا۔ بعض (بیسیوں) نئے چیدہ چیدہ اصحاب و ایڈیٹران اخبارات بلاد عربیہ کو البشریٰ کی بارھویں جلد خاص طور پر برائے مطالعہ ارسال کی گئی۔ جس کا خدا کے فضل سے اچھا اثر ہوا اور ان کی طرف سے شکریہ کے خطوط۔ اور ایڈیٹر صاحبان اخبارات کی طرف سے ان کے اخبارات البشریٰ کے ساتھ تبادلہ کے لئے موصول ہوئے۔ ذیل میں چند آراء آپ کی اطلاع کے لئے پیش خدمت ہیں۔

۱۔ ایڈیٹر صاحب روزنامہ "نصیر الحق" (جو موصل عراق سے شائع ہوتا ہے۔) اپنے ۱۲ فروری کے پرچے میں لکھتے ہیں:۔

"وردت الینا بریدِ حیفا الاعداد الاربعۃ الاولیٰ من مجلۃ "البشریٰ" الزاھرۃ لسنتھا الثانیۃ عشرۃ وھی مجلۃ اصلاحیۃ دینیۃ لسان حال الجماعۃ الاسلامیۃ الاحمدیۃ فی الدیار العربیۃ، مدیرھا ومحررھا فضیلۃ المبشر الاسلامی الاستاذ محمد شریف الاحمدی، تصدر فی جبل الکرمل حیفا، وقد عالجت مواضیع دینیۃ اخلاقیۃ متنوعۃ فنرحب بالزمیلۃ ونرجو لھا الموفقیۃ والازدھار"

یعنی حیفا سے بذریعہ ڈاک ہمیں خوشنما رسالہ البشریٰ کی بارھویں جلد کے پہلے چار نمبر موصول ہوئے ہیں۔ یہ رسالہ ماہوار دینی رسالہ اور اصلاح خلق کا کام کرنے والا رسالہ اور جماعت احمدیہ کا عربی ممالک میں آرگن ہے۔ اور زیر ادارت جناب مولوی محمد شریف صاحب مبلغ اسلام جبل کرمل حیفا سے شائع ہوتا ہے۔ یہ رسالہ دین اور اخلاق سے تعلق رکھنے والے امور پر سیر حاصل مضامین پر مشتمل ہے۔ ہم معاصر موصوف کا خیر مقدم کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ یہ رسالہ ہر لحاظ سے کامیاب و بامراد ہو اور بڑھے اور پھلے پھولے"

۲۔ ایڈیٹر صاحب اخبار "الامیر" (جو بیت غمر مصر سے شائع ہوتا ہے) ۱۴ فروری کی اشاعت میں لکھتے ہیں۔

"اھدتنا ادارۃ مجلۃ "البشریٰ" الاسلامیۃ، التی یصدرھا بجبل الکرمل حیفا فلسطین۔ المبشر الاسلامی المعروف الاستاذ محمد شریف الاحمدی فتصفحناھا۔ فاذاھی تحفۃ دینیۃ اجتماعیۃ۔ تشھد لصاحبھا بالمقدرۃ الدینیۃ والبلاغۃ، واشتراکھا ۲۰ شلنا سنویا من انصار البشریٰ و من الآخرین ۲۰ قرشا فی فلسطین و ۵ شلنات فی الخارج، فنتمنی لھا الرواج والانتشار"

جس کا ترجمہ یہ ہے۔

ہمیں اسلامی رسالہ البشریٰ کے دفتر کی طرف سے رسالہ البشریٰ ملا ہے جسے جبل الکرمل حیفا (فلسطین) سے مشہور مبلغ اسلام مولوی محمد شریف صاحب احمدی شائع کرتے ہیں۔ یہ تحفہ موصول ہوا جسے ہم نے نہایت غور سے مطالعہ کیا ہے اور ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ یہ رسالہ نہایت ہی عمدہ دینی اور اجتماعی (سوشل) رسالہ ہے۔ اور ایڈیٹر صاحب رسالہ کی دینیات میں مہارت اور بلاغت پر زندہ گواہ ہے۔

ہماری دلی تمنا ہے کہ یہ رسالہ کثرت سے رائج اور شائع ہو۔ جو لوگ اس رسالہ کے انصار بننا چاہیں۔ ان سے ایک پونڈ سالانہ قیمت اشتراک لی جاتی ہے۔ دوسرے لوگوں سے فلسطین میں ۲۰ قرش اور ممالک خارجیہ سے ۵ شلنگ سالانہ"

۳۔ ایڈیٹر صاحب روزنامہ "الشرق" (جو بغداد سے شائع ہوتا ہے) خاکسار کو تحریر فرماتے ہیں:۔

"..........واسمحوالی فضیلتکم ان انتھز ھذہ الفرصۃ السعیدۃ لاعبر عن اعجابی بجھودکم المشکورۃ فی سبیل نصرۃ الحق.... راجیاً ان تمدوا ھذہ الجریدۃ (الشرق) بنفثات یراعکم السیال ودمتم حرسکم اللہ ذخراً للدین الحنیف" عبدالوھاب عبدالباقی العانی۔

یعنی..... مجھے آنجناب اس عمدہ مناسبت اور موقعہ پہ اجازت عطا فرمائیں۔ تا میں آپ کی نہایت ہی شاندار قابل شکریہ کوششوں پر جو آپ حق کی مدد اور نصرت کے لئے کر رہے ہیں۔ اپنے جذبات شکر و عقیدت کا اظہار کروں........ ساتھ ہی آپ سے امید کرتا ہوں۔ کہ آپ ہمارے اخبار (الشرق) کی بھی اپنے قلم رواں سے مدد فرمائیں۔ خدا کرے کہ آپ لمبی زندگی پائیں اور اللہ تعالیٰ اپنے دین حنیف کی خدمت کے لئے آپ کو محفوظ رکھے۔"

۴۔ الاستاذ علی حسین الناصر بصرہ (عراق) سے لکھتے ہیں:۔

"حضرۃ الاستاذ محمد شریف الاحمدی المحترم بعد التحیۃ۔ لقد وصلتنی مجلۃ البشریٰ الاسلامیۃ بجمیع اعدادھا للسنۃ الثانیۃ عشرۃ والمرسلۃ من قبلکم، فانی اشکرکم کثیراً وارجو لکم دوام الموفقیۃ"

جس کا ترجمہ یہ ہے:۔ محترم حضرت مولوی محمد شریف صاحب احمدی۔ السلام علیکم۔ مجھے آپ کی طرف سے مرسلہ اسلامی رسالہ البشریٰ کی بارھویں جلد کے تمام نمبر موصول ہوئے۔ میں آپ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ آپ اس کام میں ہمیشہ کامیاب رہیں"

۵۔ ایک محترمہ بہن (جو اس وقت بغداد کے ایک کالج میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں) لکھتی ہیں۔

"حضرۃ صاحب مجلۃ البشریٰ المحترم بعد التحیۃ۔ استلمت ما وصلنی منکم من کتب ومجلات وتصفحتھا کما تصفحھا غیری من الاصدقاء والصدیقات، ولکم مزید الشکر والاحترام"

یعنی حضرت صاحب رسالہ البشریٰ المحترم السلام علیکم آپ نے جس قدر کتابیں اور رسالے مجھے ارسال فرمائے ہیں۔ سب کے سب موصول ہوئے ہیں میں نے اور میری جملہ دوستوں نے ان کا خوب غور سے مطالعہ کیا ہے۔ آپ اس عنایت پر میری طرف سے بہت بہت شکریہ اور احترام قبول فرما دیں"

زائرین احمدیہ دار التبلیغ

اس ماہ زائرین دار التبلیغ کا سلسلہ یہاں کے خطرناک حالات اور راستے بند ہو جانے اور امن مفقود ہو جانے کیوجہ سے تقریباً منقطع ہو گیا۔ اس لئے مختلف اوقات میں تقریباً ۱۵ غیر احمدی اور تین غیر مسلم اصحاب تشریف لائے جن کی روحانی و جسمانی خاطر و مدارت وقت و موقعہ کے لحاظ سے کی گئی۔

غیر احمدی اصحاب کی آمد کا سلسلہ منقطع ہو جانے اور احمدی احباب کو کاروبار سے تقریباً کلی فراغت ہو جانیکی وجہ سے احمدی احباب کی ملاقاتوں کا سلسلہ زیادہ ہو گیا۔ اگر ان کی تعداد کو بھی زائرین میں شامل کر لیں۔ تو زائرین کی تعداد ایکصد سے کم نہ ہوگی

ڈاک

اس ماہ ۸۰ خطوط لکھکر سپرد ڈاک کر دئے گئے ان میں سے اکیس ۲۱ برادرم مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مولوی فاضل نے لکھے اور ۵۹ خاکسار نے لکھے یہ ہر قسم کے امور پر مشتمل تھے، تبلیغی بھی تعارفی بھی اور ادارہ و جماعت سے متعلق بھی اور ذاتی بھی گو بجٹ کے لحاظ سے یہ خطوط بجٹ کی مقررہ

رقم سے پانچ گنا زیادہ ہیں۔ مگر اوسط خطوط کے لحاظ سے یہ تعداد نہایت قلیل ہے اور بہت سے احباب کے خطوط ابھی قابل جواب ہیں۔

تعلیم و تربیت جماعت

اس ماہ بھی برادرم مکرم رشید احمد صاحب چغتائی روزانہ مدرسہ احمدیہ کبابیر میں سات گھنٹے تعلیم دیتے رہے اور مستورات کبابیر کی تربیت میں خاص طور پر کوشاں رہے۔ اور اس کے لئے آپ نے صرف عورتوں کے پانچ جلسے منعقد کئے اور ان میں تقریریں کیں۔ آپ کی اس کوشش کے نتیجہ میں اس سال تحریک جدید کے چندوں میں مستورات کی طرف سے ۱۲½ پاؤنڈ کی زیادتی ہوئی احمدی اور غیر احمدی احباب مقیمان کبابیر کے گھروں پر جاکر بھی آپ وعظ و نصیحت اور تبلیغ کرتے رہے۔ چنانچہ آپ کے ذریعہ ایک خاندان کے چار احباب جو بہت مدت سے باوجود اپنے گھر کے دو افراد احمدی ہو جانے اور تقریباً سب رشتہ داروں کے احمدی ہو جانے کے بیعت کی توفیق تاحال محروم تھے۔ بیعت کر کے داخل سلسلہ عالیہ ہو گئے۔ احمدی احباب کبابیر کے تعلیمی و تربیتی ہفتہ واری اجلاس بھی باقاعدہ ہوتے رہے۔ جن میں خاکسار نے تین تقریریں اور برادرم چغتائی صاحب نے ایک تقریر کی۔ دو خطبات جمعہ خاکسار نے پڑھے اور ایک برادرم چغتائی صاحب نے روزانہ ہفتہ میں پانچ دن بعد نماز مغرب خاکسار مسجد میں صحیح بخاری کا درس بھی دیتا رہا۔ فلسطین کے موجودہ حالات کی وجہ سے حیفا اور ماؤنٹ کرمل کے درمیان سلسلہ نقل و حرکت منقطع ہو جانے کی وجہ سے جماعت حیفا شہر کے ہفتہ واری اجتماعات کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ مگر تاہم بعض احمدی احباب حیفا بھی بعد کوشش و مشقت کثیرہ پیدل پہاڑ پر چڑھ کر تشریف لاتے رہے اور استفادہ کرتے رہے۔ جزاہم اللہ خیراً

السید کامل حسن العودۃ

اس جگہ ایک افسوسناک خبر کا درج کرنا بھی ضروری ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ ہماری جماعت کبابیر (فلسطین) کے ایک اکتیس سالہ وجیہ جوان بھائی جو سلسلہ کی مالی اعانت میں ہمیشہ اچھا نمونہ دکھلایا کرتے تھے۔ جنکا نام السید کامل حسن تھا اس ماہ کے شروع میں اپنے ایک خاص کام کے سلسلہ میں شام گئے۔ چونکہ ان کے پاس کافی روپیہ اور قیمتی اشیاء تھیں۔ اسلئے کسی بدبخت نے مال کے لالچ اور طمع نفسانی کی خاطر ان کو حمص کے پاس قتل کر دیا اور مرحوم حمص میں دفن ہوئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم بھائی اپنے رنگ میں مخلص تھے اور کبابیر میں تشریف لانے والے احباب کی خاص طور پر تواضع کیا کرتے تھے اللہ تعالےٰ مرحوم کو مغفرت عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان (ایک بیوی اور تین بچوں) کو صبر عطا فرمائے اور انکا حافظ و ناصر و متکفل ہو آمین اس سانحہ میں جماعت شام نے لواحقین مرحوم کیسا تھ ہمدردی اور قاتل کا سراغ لگانے میں خاص طور پر مدد کی ہے۔ جس کے لئے ہم ان کے ممنون ہیں۔

تحریک جدید سال چہاردہم

اس ماہ تحریک جدید سال چہاردہم کے لئے بھی چندہ کی تحریک جماعت کبابیر میں کی گئی۔ جس میں جماعت کبابیر نے جماعت کی موجودہ مالی مشکلات کا اندازہ کرتے ہوئے حسب سابق اخلاص کا نمونہ دکھلایا اور سال رواں کے لئے ۷۲ پاؤنڈ ۵ شلنگ (۱۰۱۲/-/-) کا وعدہ کیا۔ جس میں بمقابلہ سال گذشتہ ۵/۱۷/۴ پونڈ شلنگ کی زیادتی ہے۔ جزاہا اللہ احسن الجزاء

چندہ حفاظت مرکز

ماہ اگست سنہ ۴۷ء میں خاکسار نے حفاظت مرکز کے لئے یہاں تحریک کی تھی۔ جس کے نتیجہ میں اس ماہ کے آخر تک جماعت حیفا و کبابیر نے مبلغ ۱۵۰/- پاؤنڈ (دو ہزار روپیہ) برائے حفاظت مرکز ادا کیا ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ چونکہ ہم یہاں سے قادیان دارالامان کی حفاظت کے لئے آدمی نہیں بھیج سکتے تھے۔ اس لئے اس طرح اس تقصیر کی تلافی کرنے کی کوشش کی ہے۔ حرسہا اللہ وحفظہا

نومبائعین

اس ماہ اللہ تعالےٰ نے کبابیر سے ۴ اصحاب کو بیعت کر کے داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

درخواست دعا

بالآخر درخواست ہے کہ آپ اللہ تعالےٰ سے دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہماری جماعت فلسطین بموجب استطاعت اخلاص و محبت احمدیت کا اچھا نمونہ دکھلا رہی ہے۔ اپنے فضل سے ان خطرناک ایام میں جو سے در ہوتا ہوتی لگ رہی ہے،، کا مصداق ہیں۔ ہر طرح اپنی حفاظت و امان میں رکھے۔ اور اس جماعت کو خاص ترقی عطا فرمائے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ

لوٹ:- کوریر قادر و میسٹر

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل مشکل ہو گی۔ (مینیجر)

سندھ میں بندش شراب کے ایام کا اعلان

کراچی ۳۰ راپریل حکومت سندھ نے اعلان کیا ہے کہ مندرجہ ذیل ایام میں صوبے بھر کے شراب خانے بند رہینگے :- چہار شنبہ - عید الفطر - عید الضحےٰ - مزدوروں کی تنخواہوں کا پہلا دن -

کشمیر میں سیلاب کی تباہ کاری

سرینگر ۳۰ راپریل - معلوم ہوا ہے کہ سری نگر کے شمال میں سنبل اور دوسرے دیہاتوں میں سیلاب آنے سے بہت نقصان ہوا ہے - اس سیلاب کا اثر ۲۳ دیہاتوں پر ہوا ہے - اور ہزاروں ایکڑ زمین ناقابل کاشت ہو گئی ہے - سوائے چند مویشیوں کے بہ جانے کے اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے لیکن ہزاروں آدمی گھر سے بے گھر ہو گئے ہیں -

عربوں اور یہودیوں کی ملی جلی پولیس

لیک سکسس ۳۰ راپریل - جب تولیتی کونسل میں ۱۰۰۰ - افراد پر مشتمل بین الاقوامی پولیس فوج کو فلسطین بھیجنے کی فرانسیسی تجویز پر بحث شروع ہوئی تو یہودیوں نے اس کی حمایت کی - لیکن عربوں نے اس کی مخالفت کی - عرب اعلیٰ کمیٹی کے نمائندے جمال الحسینی نے کہا اگر ایسی فوج بھیجی گئی تو اگرچہ ہم اس کا مقابلہ نہ کریں گے لیکن ہم اس سے تعاون بھی نہیں کریں گے کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ یہ تجویز تقسیم کو عملی جامہ پہنانے کا آغاز ہو گی - یہودی ایجنسی کے نمائندے مسٹر شرٹک نے فرانسیسی تجویز کی تائید کی - لیکن کہا کہ یہ فوج ایک ہزار سے زیادہ ہونی چاہئیے - یہودی نمائندے نے کہا کہ ہم اس سے تعاون کریں گے - برطانوی نمائندے نے یہودی اور عرب نمائندوں سے مطالبہ کیا کہ وہ کونسل کو یقین دلائیں کہ اگر بین الاقوامی پولیس فوج فلسطین نہ بھیجی جائے تو بیت المقدس اور دیگر متبرک مقامات کی حفاظت کے لئے تین سو عربوں اور تین سو یہودیوں پر مشتمل ایک پولیس فوج بنا دی جائے گی - مسٹر حسینی نے منظور کر لیا - لیکن مسٹر شرٹک نے کہا کہ وہ ایجنسی سے مشورہ کر کے جواب دیں گے - مسٹر شرٹک نے کہا - کہ اگرچہ عارضی صلح کی تجویز منظور ہو گئی ہے - لیکن صورت یہ ہے کہ عربوں اور عیسائیوں کو بیت المقدس کی زیارت کی اجازت ہے مگر یہودیوں کو نہیں - ایسی صورت حالات کو صلح نہیں کہا جا سکتا - اس کے بعد کونسل کا جلسہ کل کے لئے ملتوی ہو گیا -

عرب ممالک یوم فلسطین منائینگے

قاہرہ ۳۰ راپریل ۱۵ رمئی کو جب فلسطین میں برطانوی انتداب ختم ہو گا - تو تمام عرب ممالک "یوم فلسطین" منائیں گے اس روز ملک میں دوسرے عرب ممالک کی طرح جلوس نکالے جائینگے اور جلسے منعقد کئے جائینگے - عرب حلقوں کا بیان ہے کہ عربوں اور یہودیوں کی جنگ میں اس روز کو بہت اہمیت ہو گی کیونکہ اس روز صیہونیت کے خلاف جنگ میں ایک نئے دور کا آغاز ہو گا -

فلسطین کے مذاکرات نئی منزل میں

دمشق ۳۰ راپریل - آج معلوم ہوا ہے کہ شام اور لبنان کے وزرائے اعظم ہفتہ کے روز حجاز جا کر شاہ ابن سعود سے ملاقات کریں گے - شاہ ابن سعود سب سے زیادہ مدبر اور عقلمند عرب بادشاہ سمجھے جاتے ہیں - انہوں نے اب تک فلسطینی عربوں کے معاملہ میں زیادہ جوش و خروش کا اظہار نہیں کیا - مبصرین کا خیال ہے - کہ ہفتہ کے روز فلسطینی مذاکرات کی ایک نئی منزل کا آغاز ہو گا - شاہ ابن سعود کو سب سے زیادہ طاقتور عرب بادشاہ تصور کیا جاتا ہے - وہ بہت کم اپنے ملک سے باہر جاتے ہیں - شروع ہفتہ میں جب خبر ملی تھی کہ شرق اردن کے دار الحکومت عمان میں شام - لبنان عراق اور شرق اردن نے معاہدہ کیا ہے کہ یکم مئی سے قبل فلسطین میں تین طرف سے حملہ کر دیا جائے - تو اس اجلاس میں بھی ابن سعود نے شرکت نہیں کی تھی - اس معاہدہ پر لبنان کے وزیر اعظم ریاض الصلح نے شام کی طرف سے دستخط کئے تھے - لیکن اب کی دفعہ جب شنبہ کو ریاض الصلح حجاز کے دار الحکومت ریاض میں ابن سعود سے ملنے جائیں گے تو ان کے ہمراہ شام کے وزیر اعظم جمال مردم بے بھی ہونگے - معاہدہ عمان پر دستخط ہو چکنے کی خبر کے بعد عراق کے ایجنٹ امیر عبد اللہ اور ریاض الصلح قاہرہ گئے - تاکہ معاہدہ پر مصر اور سعودی عرب (حجاز) کے دستخط لے لئے جائیں - ۶ فٹ ۴ انچ لانبے ۶۸ سالہ ابن سعود کو مسئلہ فلسطین کی کنجی کہا جاتا ہے بہت سے غیر جانبدار مبصرین کا کہنا ہے - کہ وہ عربوں سے مسئلہ فلسطین کا جو حل چاہے منوا سکتا ہے - مفتی یروشلم بھی قاہرہ سے دمشق پہنچ گئے ہیں اور انہوں نے عرب لیڈروں کے ایک جلسہ میں حصہ بھی لیا ہے -

قائد اعظم کو عرب طالب علموں کا تار

لندن ۳۰ راپریل - برطانیہ کے عرب طالب علموں نے قائد اعظم کے نام ایک تار میں یہ امید ظاہر کی ہے کہ پاکستان فلسطین میں عربوں کی امداد کے لئے فوری کارروائی کریگا معلوم ہوا ہے کہ اس کے علاوہ انہوں نے عرب ریاستوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ بیت المقدس کے عربوں کو بچانے کی خاطر فوری اقدام کریں - انہوں نے بیروت کے ان طالب علموں کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کیا ہے جنہوں نے فلسطینی عربوں سے ہمدردی کے طور پر بھوک ہڑتال کر رکھی ہے - ہندوستان نے مفتی اعظم کے نمائندے کو حیدر آباد جانے کے لئے راستہ دینے سے جو انکار کیا ہے - برطانیہ کے عرب طالب علموں نے اس کی مذمت کی ہے -

نظام کی سالگرہ پر فوجی پریڈ نہیں ہو گی

حیدر آباد (دکن) ۳۰ راپریل - حکومت نظام نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ امسال موجودہ حالات میں نظام کی سالگرہ کے موقع پر حیدر آباد اور سکندر آباد میں فوجی پریڈ نہیں ہو گی - صرف ۲۱ توپوں کی سلامی اتاری جائے گی اور بیرم کے باشندے جوبلی ہال کے باغ میں جمع ہو کر عربی میں دعا مانگینگے - بیرم حیدر آباد سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر واقع ہے - اور اس کے تمام باشندے عرب ہیں -

مہاراجہ گوالیار کیلئے پچیس لاکھ سالانہ

نئی دہلی ۳۰ راپریل - مہاراجہ گوالیار جو مالوہ کے راج پرمکھ ہیں - ان کو ذاتی خرچ کے لئے پچیس لاکھ روپیہ سالانہ کی رقم دی جائے گی - اور مہاراجہ اندور کو ۱۵ لاکھ روپیہ سالانہ ملیں گے - پہلے طے ہوا تھا کہ کسی حکمران کو دس لاکھ سے زیادہ نہیں دئے جائینگے لیکن ان دو ریاستوں کو ... ان اصول سے اسلئے مستثنیٰ رکھا گیا ہے کہ یہ دونوں ریاستیں اپنے اخراجات کی خود کفیل ہو سکتی ہیں -

شاہ عبد اللہ سے کمیشن کی درخواست

لیک سکسس ۳۰ راپریل - آج فلسطین کی توفیق کمیشن نے سکیورٹی کونسل کو اطلاع دی ہے کہ کمیشن نے شرق اردن کے شاہ عبد اللہ سے پُر زور الفاظ میں درخواست کی ہے کہ وہ کسی قسم کا فوجی اقدام نہ کریں -

عیسائی عربوں کے ساتھ ہیں

بیروت ۲۸ راپریل - مشرقی وسطیٰ کے تمام گرجاؤں کے پادریوں نے ایک جلسہ میں اعلان کیا - کہ عربوں اور یہودیوں کی جنگ میں ان کی ہمدردیاں عربوں کے ساتھ ہیں -

مونٹ بیٹن کو روس بھیجا جائے

لندن ۳۰ راپریل مسٹر ایچ - این برنیفورڈ نے ہندوستان کے متعلق کئی کتابیں لکھی ہیں - آج انہوں نے برطانیہ کے مشہور اخبار نیوسٹیٹسمین اینڈ نیشن کو ایک خط لکھا ہے جس میں کہا ہے کہ ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو ایک خاص وفد کا لیڈر بنا کر روس بھیجنا چاہیئے - تاکہ روس سے سمجھوتہ کر کے جنگ کو ٹالا جا سکے - ان کا خیال ہے کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن اس کام کو سرانجام دینے میں بہترین ثابت ہوں گے -

سکیورٹی کونسل کا اجلاس پیرس میں

لیک سکسس ۳۰ راپریل - آج ایک خفیہ اجلاس میں سکیورٹی کونسل نے فیصلہ کیا ہے - کہ کونسل کا اجلاس ۲۱ اگست کو ملتوی کر دیا جائے - اور اگر بین الاقوامی حالات ٹھیک رہیں تو اگلا اجلاس ۲۱ ستمبر کو پیرس میں منعقد ہوا -

پٹرول کا راشن نصف ہو گیا

نئی دہلی ۲۹ راپریل ایک سرکاری اعلان میں بتلایا گیا ہے کہ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ یکم مئی ۱۹۴۸ء کو شروع ہونے والی سہ ماہی میں پٹرول کے خرچ میں کمی کے احکام نافذ کر دئے جائیں - اس کی دو وجوہات ہیں اوّل یہ کہ پٹرول سپلائی کی عالمگیر صورت حال نازک ہے - دوسرے ملکی پیداوار کی موجودہ سطح برقرار رکھنے کے لئے تیل کی زیادہ ضرورت ہے - لہٰذا یکم مئی سے پرائیویٹ کاروں اور موٹر سائیکلوں کے پٹرول کا راشن نصف کر دیا جائے گا -

میجر جنرل اکبر خاں گورنر جنرل کے ذاتی عملہ میں

کراچی ۳۰ راپریل میجر جنرل محمد اکبر خاں جی - او - سی سندھ ایریا گورنر جنرل پاکستان کی طرف سے ان کے پرسنل اسٹاف کے آنریری اے - ڈی - سی مقرر کئے گئے

شکری القوّتلی شام کے صدر چن لئے گئے

دمشق ۲۹ راپریل - آج شام کی پارلیمنٹ کے ایک جلسے میں سید شکری القوّتلی کو اگلے پانچ سال کیلئے شام کا صدر منتخب کر لیا گیا ہے - اس جلسے میں پارلیمنٹ کے ۱۳۰ ممبروں میں سے ۱۲۵ حاضر تھے ان کے علاوہ مشرق وسطیٰ کے تمام عرب ممالک کے نمائندے بھی موجود تھے اس انتخاب کے بعد سید القوّتلی نے ۵ منٹ تقریر کی - انہوں نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ شام نے ۱۷ راگست ۱۹۴۳ء کو اپنی آزادی حاصل کی تھی - اس وقت سے اب تک ہم نے نہ صرف جمہوری طرز کی حکومت کو برقرار رکھا ہے بلکہ عرب لیگ کے بنانے میں بھی بہت اہم کام سرانجام دئے ہیں - انہوں نے آخر میں خدا سے دعا مانگی کہ وہ انہیں اتنی طاقت عطا فرمائے کہ وہ اسلام کی خدمت کر سکیں - قومی ترانہ گانے کے بعد پارلیمنٹ کا خاص اجلاس ختم ہو گیا -

مسٹر منڈل کی صحتیابی

کراچی ۳۰ راپریل - معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے قانون اور لیبر کے محکمے کے وزیر مسٹر جے این منڈل اپنی علالت سے کلی طور پر صحتیاب ہو گئے ہیں - اور غالباً اگلے ہفتے اپنے دفتر میں کام شروع کر دینگے - مسٹر منڈل کو گیارہ مارچ سے ٹائیفائڈ ہو گیا تھا اور انہیں علاج کے لئے جناح سنٹرل ہسپتال کراچی میں داخل کیا گیا تھا -

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ صدمہ کی وجہ سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں - احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے -

خاکسار سعید فاروقی واقف زندگی تحریک جدید

ایک لاکھ پناہ گزینوں کیلئے کام

لاہور یکم مئی۔ حکومت مغربی پنجاب نے آبپاشی عمارات اور پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے تمام شعبوں کے نام اس امر کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ کہ آئندہ کے لئے تمام اسکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جتنے بھی مزدور رکھنے پڑیں۔ وہ سب کے سب پناہ گزین رکھے جائیں۔

ان پناہ گزینوں کو ایک روپیہ چھ آنے کے حساب سے مزدوری ملا کرے گی۔ امید کی جاتی ہے کہ اس سے ایک لاکھ پناہ گزین کام پر لگ جائیں گے۔

حکومت کے ذمہ دار رکن نے بتایا۔ کہ پناہ گزینوں کو زیادہ سے زیادہ کام پر لگانے کی غرض سے پناہ گزینوں کو چھوٹی چھوٹی گھریلو صنعتوں پر لگایا جا رہا ہے۔ (نامہ نگار خصوصی سے)

پاکستان سے جانیوالوں کی رفتار میں کمی

لاہور یکم مئی۔ انجمن اہل میوات کے جنرل سکرٹری مسٹر الیاس ندوی نے نمائندہ الفضل کو بتایا۔ کہ اہل میوات کو بسانے کے معاملہ میں حکومت نے اپنے وعدوں پر بہت حد تک عمل شروع کر دیا ہے۔ رانا صاحب اور ایم۔ ایل۔ اے حضرات پر مشتمل ان کی چھان بین پر ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔ پچھلے دو تین ماہ میں قریباً ساٹھ ہزار پناہ گزین بادلی کیمپ اور والٹن کیمپ کے لئے جا رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ حکومت کے اس طریق کار سے اب پاکستان سے نہیں جانے والے امیدواروں کی رفتار بہت کم ہو رہی ہے (نامہ نگار خصوصی)

میٹریکولیشن کا امتحان شروع

عوام کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ میٹریکولیشن کا امتحان ۱۹۴۸ء بتاریخ ۵ جون ۴۸ منعقد ہوگا۔ جو امیدوار مارچ ۱۹۴۷ء میں حاضر نہ ہو سکے یا اگست ۱۹۴۷ء میں امتحان مکمل نہ کر سکے۔ انہیں اس امتحان میں شامل ہونا چاہیئے۔ جو امیدوار فسادات کی وجہ سے مارچ اور اگست ۱۹۴۷ء میں امتحان نہ دے سکے ان سے ۱۳/۸ روپے فیس داخلہ طلب کی گئی تھی۔ لیکن امیدواروں نے فیس نہیں دی۔ تاکہ کسی پر سختی نہ ہو چونکہ غیر معمولی حالات کے پیش نظر ان امیدواروں کے امتحانات کا انتظام بھی کر دیا گیا ہے۔ لیکن امیدواروں کے پتے معلوم نہیں۔ اس لئے ان سے تعلق قائم نہیں کیا جا سکا۔ ایسے امیدواروں کو امتحان کے لئے مندرجہ ذیل انتظام کیا گیا ہے۔

(۱) مغربی پنجاب اور صوبہ سرحد کے امیدواروں کا امتحان پہلے ہی مرکزوں میں (۲) مشرقی پنجاب اور دہلی کے امیدواروں کا لاہور مرکز میں امتحان ہوگا ۵ جون ۴۸ تک ان یونیورسٹی میں حاضر ہونا چاہیئے۔ جہاں ان کو مرکز کی اطلاع دی جائے گی۔ (۳) جموں کے امیدواروں کے لئے سیالکوٹ اور گجرات کے مرکز مقرر کئے گئے ہیں اور میرپور کشمیر کے امیدواروں کے لئے راولپنڈی اور جہلم کے مرکز مقرر کئے گئے ہیں۔ امیدواروں کو چاہیئے کہ اپنے پتوں اور رول نمبروں سے اسسٹنٹ رجسٹرار (امتحانات) کو بذریعہ تار اطلاع دیں یا مرکز کے سپرنٹنڈنٹوں سے ملیں۔ جن کو ہدایت ہے۔ کہ وہ آپ کو شمولیت کی اجازت دے دیں گے۔ (رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی، سینیٹ ہال لاہور)

غلہ اور کپڑے پر کنٹرول بدستور قائم رہے گا

کراچی ۳۰۔ اپریل۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اقتصادی کنٹرول کونسل نے جس کا اجلاس کراچی میں ۲۷ مئی سے ہو رہا ہے۔ ضروریات زندگی کی کمی کو دور کرنے کے سلسلہ میں کافی کامیاب نتائج اخذ کئے ہیں۔ پتہ چلا ہے۔ کہ غلہ اور کپڑے کے علاوہ اور دوسری ضروری اشیاء سے آہستہ آہستہ کنٹرول ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کونسل نے حکومت سے سفارش کی ہے۔ کہ وہ ہندوستانی کارخانوں سے کپڑا خریدنے کا معاہدہ کرے۔ بدیسی ملکوں سے پاکستانی کپاس کے بدلے سوتی کپڑا لے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ صوبوں میں تجارتی سامان کے نقل و حمل پر جو پابندیاں ہیں۔ ان کو ختم کرنے پر بھی زور دیا گیا ہے۔

ہیضہ کی روک تھام کے لئے مناسب اقدامات

لاہور یکم مئی۔ گورنر مغربی پنجاب نے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں کو ایک حکم کے ذریعہ ہیضے کا مقابلہ کرنے کے لئے خاص اختیارات دیدیئے ہیں یہ حکم ۳۱۔ دسمبر ۱۹۴۸ء تک نافذ رہے گا۔ صوبے میں وبائی صورت میں ہیضہ پھیلنے کا خطرہ پیدا ہو چکا ہے۔ ڈپٹی کمشنروں کو اختیار دیا گیا ہے۔ کہ وہ برف اور شربت وغیرہ کا رکھنا بیماری کے خطرے کے پیش نظر بند کر دیں۔ اور اپنے اضلاع میں علیحدگی کے کیمپ، ہسپتال اور طبی معائنہ گاہیں قائم کر دیں۔ اور ان کے علاوہ وبا پر قابو پانے کے لئے سخت ترین تدابیر اختیار کر سکیں۔ مضر صحت اشیاء کی فروخت پر بھی پابندی عائد ہو سکتی ہے۔ نہانے دھونے کے پانی کے لئے علیحدہ انتظام کئے جا سکتے ہیں۔ میلوں وغیرہ کا انعقاد روکا جا سکتا ہے۔ سفر کرتے وقت میڈیکل افسر کسی آدمی کو طبی معائنہ کے لئے روک سکتے ہیں۔ غرضیکہ ہر قسم کی احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔

ضلع گجرات میں پاکستانی سرحد پر حملہ

لاہور یکم مئی۔ ضلع گجرات سے پچھلے ہفتہ کے دوران میں آنے والی اطلاعات مظہر ہیں کہ ہندوستانی فوجی دستوں نے پانچ بار سرحد کو عبور کر کے پاکستان کے دیہات کے قریب گولیاں چلائیں خوش قسمتی سے کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان نہ ہوا۔ ضلع سیالکوٹ میں چینڈر کی سرحدی پولیس پر پھر جموں کے ریاستی دستوں نے گولیاں چلائیں پولیس نے بھی جواب میں فائر کئے۔ مگر کوئی نقصان نہ ہوا۔ ریاستی فوج کے دستوں نے اور بھی کئی مقامات پر گولیاں چلائیں مگر پسپا کر دیئے گئے۔

مرکزی وزیروں کی پتنگ بازی

کراچی ۳۰۔ اپریل۔ مرکزی وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کراچی میں ساحل سمندر پر پتنگ اڑا رہے تھے کہ راجہ غضنفر علی خان سیر کرتے ادھر آ نکلے۔ اور آپ نے بھی اس پتنگ بازی میں حصہ لیا۔

جوناگڑھ کے مسئلے پر غیر رسمی بات چیت

لیک سکسیس ۲۹۔ اپریل۔ آج ایک خفیہ اجلاس کے دوران میں پریذیڈنٹ لوپیز نے سکیورٹی کونسل کے ممبروں کو بتایا۔ کہ جوناگڑھ کے متعلق انہوں نے پاکستانی اور ہندوستانی وفدوں سے غیر رسمی بات چیت کی ہے۔ ڈاکٹر لوپیز نے یہ بھی بتایا۔ کہ کولمبیا اور بلجیم نے کشمیر کمیشن میں نمائندگی کی دعوت قبول کر لی ہے۔ کولمبیا کے حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستانی وفد نے ڈاکٹر لوپیز کو یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ جب تک کشمیر کمیشن اپنے کام میں نہ لگ جائے۔ جوناگڑھ کے مسئلہ کو ملتوی کر دیا جائے۔ اگر اقوام متحدہ کی خواہش ہو کہ جوناگڑھ میں پھر سے استصواب رائے شماری کی جائے۔ تو کشمیر کمیشن بھی اس کا انتظام کر سکتا ہے۔ پاکستانی وفد کی خواہش معلوم ہوتی ہے۔ کہ جوناگڑھ کے مسئلہ پر جلد بحث ہو جائے۔ لیکن سر محمد ظفر اللہ خان نے کونسل کے پچھلے جلسہ میں جو مختلف نکات پیش کئے تھے۔ کونسل کو ان کے خلاصہ سے زیادہ کوئی مواد نہیں مل سکا کونسل نے ابھی تک اس معاملے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ اور یہ معلوم نہیں۔ کہ جوناگڑھ کے متعلق آئندہ کیا کارروائی ہوگی۔

سوتی کپڑے کی تقسیم کا نیا انتظام

لاہور یکم مئی۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ لاہور میں سوتی کپڑے کی تقسیم کپڑا بیچنے والوں کی مختلف جماعتوں کے ذریعہ کی جائے جو یہ ہیں (۱) مسلم کلاتھ مرچنٹس ایسوسی ایشن برانڈرتھ روڈ (۲) مسلم کٹ پیس مرچنٹس ایسوسی ایشن اندرون لوہاری دروازہ (۳) لنڈا بازار کٹ پیس مرچنٹس ایسوسی ایشن بیرون بازار حکیماں (۴) مزنگ کلاتھ مرچنٹس ایسوسی ایشن بازار مزنگ (۵) انار کلی کلاتھ مرچنٹس ایسوسی ایشن انار کلی۔ انفرادی طور پر کسی کو کپڑے کا کوٹا نہیں دیا جائیگا۔ چنانچہ سوتی لٹھے کے تمام لائسنس داروں کو چاہیئے۔ کہ وہ ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء سے پہلے پہلے کسی نہ کسی ایسوسی ایشن کے ممبر بن جائیں۔ (محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب)

مولانا داؤد غزنوی کی تصریحات

کراچی یکم مئی۔ پنجاب مسلم لیگ کے رکن مولانا داؤد غزنوی نے اخباری ایک بیان میں زمینوں کو قومی ملکیت بنانے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا اس سے طبقاتی جنگ شروع ہو جانے کے ساتھ زراعت پر بھی بہت برا اثر پڑے گا۔

انہوں نے کہا۔ کہ اس وقت ہمارے سامنے سوال مالکان اراضی کو الگ کرنے سے زیادہ اراضی کو نئے آدمیوں میں تقسیم کرنے کا ہے۔ قومی ملکیت کا مسئلہ پناہ گزینوں کے پریشان کن مسئلے کا علاج ثابت نہیں ہو سکے گا۔

مولانا داؤد غزنوی نے کہا۔ پاکستان کی نازک صورت حالات اس بات کا متقاضی ہے کہ اس وقت نئے نزاعات نہ چھیڑے جائیں بلکہ وقت ہے کہ زرعی ٹیکسوں کی شرحیں گھٹائی جائیں۔ مالک اور مزارعان کے حصوں کا تقرر اور زکوٰۃ کے اسلامی طریقہ کے نفاذ پر زور دینا چاہیئے۔ (نامہ نگار خصوصی)

دنیا کے سامنے سر اٹھانے کے قابل نہیں رہے!

لاہور ۳۰۔ اپریل۔ مغربی پنجاب کے صحافیوں کا ایک خیر سگالی مشن پچھلے دنوں مشرقی پنجاب گیا تھا جس نے وہاں کے صحافیوں سے غیر رسمی طور سے مشترکہ مسائل پر گفتگو کی ہے۔ چنانچہ ان دونوں صوبوں کے صحافیوں نے ایک مشترکہ بیان اخباروں کی اشاعت کے لئے دیا ہے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے۔ ہم سب متفقہ طور سے نہ صرف اس خون خرابہ اور درندگی پر بہت دلی افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ جن کے باعث ہم دونوں کے ہاتھوں پر کلنک کا ٹیکہ لگ چکا ہے اور ہم دنیا کے سامنے سر اٹھانے کے قابل نہیں رہے ہیں۔ بلکہ ہمکو اس کا بھی سخت ملال ہے کہ ان دردناک واقعات سے دونوں ملکوں میں بڑی غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں ہم محسوس کرتے ہیں کہ جس قدر جلد یہ غلط فہمیاں اور رقابتیں دور ہو جائیں گی۔ اتنی ہی جلد اس برعظیم میں امن و امان صلح و آشتی کا دور دورہ ہو جائے گا۔ اس غرض سے غیر رسمی مذاکرات میں متعدد تجاویز مطے ہو گئی ہیں۔ چنانچہ طے ہوا ہے۔ دونوں صوبوں کے اخبار نویسوں کے نمائندوں کے سامنے توثیق کی خاطر ایک مجوزہ ضابطہ عمل جلد از جلد پیش کیا جائے۔ اور جو ترمیمیں مناسب سمجھی جائیں۔ ان کو شامل کر کے دونوں صوبوں میں گھمایا جائے۔ مجوزہ ضابطہ کا اصل الاصول یہ ہے کہ اشتعال انگیز خبریں اور تقریریں وغیرہ شائع نہ کی جائیں اور تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے سازگار حالات پیدا کئے جائیں۔